ترچناپلی میں دس لاکھ ٹن سیلسٹائیٹ دریافت کی۔ یہ ایک معدنی چیز ہے جو ہندوستان میں ہر سال متعدد ٹن کی مقدار میں فوجی استعمال اور آتشبازی اور دواؤں کی تیاری کے لئے درآمد کی جاتی ہے

اس علاقہ میں سیلسٹائیٹ کی دریافت درحقیقت ڈاکٹر وارتھ نے ۱۸۹۲ء میں کی تھی یہ اُس زمانہ میں مدراس کے سرکاری عجائب خانہ کے سپرنٹنڈنٹ تھے۔ انھوں نے اپنی رپورٹ میں (جو سرکاری کاغذات میں شائع ہوئی تھی اور بظاہر فراموش کردی گئی) لکھا تھا کہ سیلسٹائیٹ ایک انچ سے لے کر تین انچ تک کی موٹائی کے ریشہ دار پتھروں کی صورت میں بہتات سے پائی جاتی ہے۔ اس کی مقدار یقیناً اس قدر کافی ہے کہ اس کو تجارتی اہمیت دی جاسکتی ہے۔

ج۔ش

شہنشاہیت
جدید سرمایہ داری کی مکمل تاریخ

شہنشاہیت کی حقیقت، اُسکی تاریخ، تفصیل اور اُس کے نتائج واثرات پر اُردو میں پہلی کتاب جس کی تقریب کے سلسلہ میں مولانا سید طفیل احمد صاحب علیگ مصنف "مسلمانوں کا روشن مستقبل" لکھتے ہیں۔

"یہ کتاب دراصل جدید سرمایہ داری کی مکمل تاریخ ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ یورپ کے ملکوں میں سرمایہ داروں کی محدود جماعت نے حکومت پر قبضہ کرکے بنی نوع کو کس طرح غلام بنایا اور دنیا بھر کے بازاروں پر قابض ہوکر اپنی ذات کے لیے عیش وآرام کے سامان کیونکر جمع کیے۔ اس وقت یورپ میں جس قدر مختلف تحریکیں نازیت، فسطائیت اور اشترکیت وغیرہ کے ناموں سے جاری ہیں، اس کتاب میں اُنکی مفصل تاریخ دی گئی ہے جن سے واقفیت کے بغیر نہ صرف یورپ بلکہ موجودہ دنیا کی سیاسیات کا صحیح اندازہ نہیں ہوسکتا۔ قابل مترجم نے یہ کتاب لکھ کر اُردو داں پبلک پر بڑا احسان کیا ہے۔"

جو اصحاب بین الاقوامی معاملات اور دنیا کی سیاست سے دلچسپی رکھتے ہیں اُنکے لیے اس کتاب کا مطالعہ نہایت مفید ہوگا۔ صفحات ۲۰۰ قیمت مجلد عہ

منیجر مکتبہ بُرہان قرولباغ۔ نئی دہلی